www.sgbauonline.com

AQ–197

M.A. (Part—I) Examination

URDU

Paper—I

(Classical Prose)

Time—Three Hours] [Full Marks—100

نوٹ: (۱) تمام سوالوں کے نمبرات مساوی ہیں

(۲) سوال نمبر۔۱ لازمی ہے

سوال نمبر۱۔ درج ذیل سے صرف دو کی تشریح متن کے حوالے کے ساتھ کیجئے۔

۱۔ عقل نور ہے، عقل کی دوڑ بہوت دور ہے۔ عقل ہے تو آدمی کہواتے، عقل ہے تو خدا کوں پاتے۔ عقل اچھے تو تمیز کرے، ہور بھلا برا جانے۔ عقل اچھے تو آپس کوں ہور دوسرے کوں پچھانے، عقل تے میر، عقل تے پیر۔ عقل تے بادشاہ عقل تے وزیر، عقل تے دنیا۔ عقل تے دولت۔ عقل تے چلتی سلطاناں کی سلطنت، عقل تے رہیا ہے عالم کھڑیا، جس میں بہوت عقل وو بہوت بڑا۔

سوال نمبر۳۔ میر امن کی داستان گوئی کی خصوصیات لکھئے۔

یا

کسی ایک درویش کی سیر کا حال لکھئے

سوال نمبر۴۔ پنڈت رتن ناتھ سرشار کی طرز تحریر پر تبصرہ کیجئے

یا

خوجی کا کردار اپنے الفاظ میں لکھئے

سوال نمبر۵۔ ''غالب نے مراسلے کو مکالمہ بنادیا'' اس قول کی روشنی میں غالب کے خطوط کی خصوصیات بیان کیجئے۔

یا

غالب کی نثر نگاری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

عقل سوں چلتی خدا کی خدائی۔ جتنی عقل اتنی بڑائی۔ عقل نہ ہوتی تو کچھ نہ ہوتا۔ کچھ رچہ نہ ہوتا۔

۲۔ ایک بارگی جو اس دولت بے انتہا پر نگاہ پڑی آنکھیں کھل گئیں۔ دیوان خانے کی تیاری کا حکم کیا۔ فراشوں نے فرش فرش بچھا کر۔ چھت پردے چلو میں تکلف کی لگا دیں۔ اور اچھے اچھے خدمت گار دیدار و نوکر رکھے سرکارے زرق برق کی پوٹ کیں بنوائیں، فقیر مند پہ تکیہ لگا کر بٹھا وے ہی آدمی غنڈے پھانکڑے مفت پہ کھانے پینے والے چھوٹے خوش مد دآ کر آشنا ہوئے اور مصاحب ملے اور آٹھ پہر صحبت رہنے لگی۔ ہر کسی کی باتیں زٹس واہر بتاہر ادھر کی کرتے۔

۳۔ مرزا صاحب نے وہ انداز تحریر ایجاد کیا کہ مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا ہے۔ ہزار کوس سے بزبان قلم باتیں کیا کرو ہجر میں وصال کے مزے لیا کرو۔ کیا تم نے مجھ سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی ہے۔ اتنا تو کہو کہ یہ کیا بات تمہارے جی میں آئی، برسوں ہو گئے کہ تمہارا خط

نہیں آیا نہ اپنی خیر و عافیت لکھی نہ کتابوں کا بیورا بھجوایا، ہاں مرزا تفتہ نے ہاترس سے یہ خبر دی ہے کہ پانچ ورق پانچ کتابوں کے آغاز کے ان کو دے آیا ہوں اور انھوں نے سیاہ قلم کی لوحوں کی تیاری کی ہے یہ تو بہت دن ہوئے جو تم نے خبر دی ہے کہ دو کتابوں کی طلائی لوح تیار ہو گئی ہے پھر ان دو کتابوں کی جلدیں بن جانے کی کیا خبر ہے اور ان پانچ کتابوں کے تیار ہونے میں درنگ کس قدر ہے۔

۴۔ میاں آزاد کو خوجی نے ٹھنڈائی پلائی تھوڑی دیر میں ان کی آنکھ کھلی جان میں جان آئی اور اشتہا معلوم ہوئی۔ یہاں خوجی نے ہشیاری سے کھچڑی پکوائی اور میاں آزاد کو کھلوائی مگر تھوڑے ہی عرصے میں کھچڑی نے تبخیر کی خوجی نے آب زلال دی، بارے خدا خدا کر کے میاں آزاد کی آنکھ لگی۔

سوال نمبر۲۔ ملا وجہی کی نثر نگاری کی خصوصیات لکھئے۔

یا

سب رس کے قصے کو اپنی زبان میں لکھئے

www.sgbauonline.com